یونانی طریقہ علاج سے دمہ کو جڑ سے ختم کیا جاسکتا ہے: ڈاکٹر فلاحی

اعظم گڑھ۔ ابن سینا طبیہ کالج بیناپارہ میں سمینار و میڈیکل کیمپ کے مناظر۔..................(ایس این بی)

اعظم گڑھ (ایس این بی)

عالمی یوم دمہ کے موقع پر ابن سینا طبیہ کالج بیناپارہ میں سمینار و میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت کالج انتظامیہ کمیٹی کے صدر انصار احمد نے کی۔ ڈاکٹر شاہد بدر فلاحی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ میڈیکل کیمپ میں درجنوں دمہ وغیرہ کے مریضوں کو مفت طبی خدمات اور ادویات فراہم کرانے کے بعد ڈاکٹر فلاحی نے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ ترقی کے دور میں دمہ مہلک مرض بن گیا ہے۔ اکثر ایلوپیتھی سے مریضوں کو افاقہ نہیں ہوتا لیکن یونانی طریقہ علاج سے اس کا علاج ممکن ہے۔ اگر مریض ہنگامی حالات سے دوچار ہے تو اس کو ایلوپیتھک ڈاکٹر کی مدد سے کنٹرول کرنے کے بعد اس کے علاج میں آسانی ہوجاتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ جو لوگ مطب کرتے ہیں وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ یونانی طریقہ علاج سے پھیپھڑوں میں جمع کف کو جڑی بوٹیوں سے آسانی سے نکالا جاسکتا ہے۔ یہ خاصیت ایلوپیتھی طریقہ علاج میں نہیں پائی جاتی۔ انھوں نے کہا کہ میں نے اپنے تجربے میں پایا ہے کہ ایسے مریضوں کی قوت مدافعت کو بڑھایا جانا ضروری ہے۔ یہ کام بھی یونانی طریقہ علاج میں ممکن ہے۔ انھوں نے اس موقع پر کالج کی طالبات کے ذریعہ پیش کئے گئے مقالات کی ستائش کی اور کہا کہ منزہ بیگ نے اپنے مقالے میں اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ بچے جب دنیائے طب کے عملی میدان میں قدم رکھیں گے تو انتہائی مفید ثابت ہوں گے۔

ڈاکٹر ضیاء الدین اصلاحی نے ڈاکٹر شاہد بدر فلاحی کی سماجی ملی اور طبی خدمات کو سراہا اور طلباء وطالبات سے کہا کہ ایلوپیتھی طریقہ علاج چاہے جس قدر ترقی کر جائے یونانی طریقہ علاج کے مرتبے میں فرق نہیں آنے والا ہے۔ انھوں نے کہا کہ دنیائے طب میں یونانی طریقہ علاج کی اپنی الگ شناخت ہے۔ آج ہم دمہ جیسی نہایت ہی تکلیف دہ بیماری کا تذکرہ کر رہے ہیں۔ پوری دنیا اس کی زد میں ہے۔ کروڑوں لوگ اس میں مبتلا ہیں اور ایلوپیتھی کے معالج اسے ٹھیک کرنے کے بجائے مریض کو محض راحت دے کر ہی اپنی کامیابی شمار کرتے ہیں لیکن یونانی طریقہ علاج سے اس مرض کو جڑ سے ختم کرنے میں کامیابی ملتی ہے۔ انھوں نے تمام طلباء و طالبات کو ڈاکٹر فلاحی کی آرا پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ ان کی زندگی بھی ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ اس سے قبل طبیہ کالج کی طالبہ شبینہ یاسمین، مدیحہ شیخ، مریم جمال، نغمہ محبوب، عائشہ بانو، منزہ بیگ، مدبرہ شمس فوزیہ شہاب، صبا آفرین اور سدرہ وغیرہ نے اپنے اپنے مقالے پیش کئے۔ مختلف عنوانات پر لکھے گئے مقالوں کے دوران طالبات نے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے دمہ جیسی مہلک بیماری کے اسباب دمہ کی علامتیں اور اس کی روک تھام کے لئے احتیاطی قدم اٹھائے جانے کا مدلل تذکرہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ محض دواؤں کے بھروسے اس بیماری پر قابو پایا نہیں جاسکتا بلکہ اس کے لئے ہمیں اپنی روزہ مرہ کی زندگی بسر کرنے میں بھی احتیاط سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ سیمینار میں انگریزی اور اردو زبانوں میں کل تقریباً 10 مقالے پیش کئے گئے جنھیں اس موقع پر موجود ماہرین اور معززین نے سراہا۔ پروگرام کے آخر میں پرنسپل ڈاکٹر محمد اجمل نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے طلباء و طالبات طب کے میدان میں اپنا نام پیدا کریں۔ ہمیں اس کے لئے جو کچھ بھی کرنا ہوگا کریں گے۔ انھوں نے کہا کہ آج ہی کی طرح یہاں آئندہ بھی مفت طبی کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ انھوں نے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا اور کنوینر ڈاکٹر محمد طارق کو پروگرام کی کامیابی کے لئے مبارکباد پیش کی۔ نظامت ڈاکٹر فیاض احمد نے کی۔ آخر میں سیمینار میں حصہ لینے والی تمام طالبات میں مہمانوں کے بدست اسناد تقسیم کی گئیں۔ اس موقع پر کالج کی انتظامی کمیٹی کے نائب صدر ڈاکٹر لئیق احمد، ڈاکٹر محمد زکریا، ڈاکٹر شعیب احمد، ڈاکٹر ندیم احمد، ڈاکٹر سلمان احمد، پروفیسر نسیم احمد، ڈاکٹر احمد طارق ندیم ڈاکٹر ابو عاصم اور ڈاکٹر ابوالکلا وغیرہ خاص طور سے موجود تھے۔